کیا ذرائع مواصلات کے ذریعے دروس سننے اور ان میں حاضر ہونے کے اجر میں فرق ہے؟

فضيلة الشيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ اللہ المتوفی سن 1421ھ

(سابق سنئیر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

مصدر: اللقاء الشهري [61] : هل أجر سماع المحاضرات من المسجل كمن يحضر للمسجد؟ وحكم جلوس الحائض تحت درج المسجد لسماع الدرس.

ترجمہ: طارق علی بروہی

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: سائلہ کہتی ہے: کیا خطبات، تقاریر و کانفرنس ومجالسِ ذکر کو ریڈیو کے ذریعے سننے پر بھی وہی اجر ملتا ہے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ۔۔۔ آخر تک جو حدیث ہے“[1]

(اور کوئی قوم جمع نہیں ہوتی اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں جہاں وہ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں پڑھتے پڑھاتے سنتے سناتے ہیں [تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، اور انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اور فرشتے انہیں گھیر لیں گے، اور اللہ تعالی ان کا ذکر جو اس کے پاس ہیں (یعنی ملأ اعلی میں فرشتوں کے سامنے) ان میں فرماتا ہے])۔

یا یہ (گھر پر سننے والا اجر) صرف عورتوں کے ساتھ خاص ہے؟ اور کیا عورت کو گناہ ہوگا اگر وہ حیض کی حالت میں اندر کی طرف سے مسجد کی سیڑھیوں کے نیچے داخل ہو یا اس کی چاردیواری کے اندر آجائے تاکہ وہ دروس اور وعظ ونصیحت سن سکے؟

جواب: سب سے پہلی بات یہ ہے کہ بلاشبہ ایک شخص کو ٹیپ یا ریڈیو کے ذریعے تلاوت قرآن سننے پر اجر ملتا ہے، اور اسی طرح سے مفید وعظ ونصیحت، دروس وکانفرنس ریڈیو یا ٹیپ (یا انٹرنیٹ) کے ذریعے سننے سے اجر ملتا ہے۔

اور میں یہ کہتا ہوں کہ: بے شک یہ ریکارڈ کرنے والے آلات اللہ کی اپنے بندوں پر نعمتوں میں سے ہے کہ جو کہی ہوئی بات کو ریکارڈ کر کے قریب وبعید پہنچا دیتے ہیں۔ یہ واقعی اللہ تعالی کی نعمتوں میں سے ہے لیکن کیا یہ اس مجلس میں حاضر ہو کر قرآن پڑھنے پڑھانے والوں جیسا اجر پا سکتے ہیں؟ تو ایسا نہیں۔ (اس کی مثال) اسی لیے اگر ہم لاؤڈ اسپیکر کے سامنے ایک ٹیپ ریکارڈ

---

[1] صحیح مسلم 2702۔

رکھ دیں جو کسی مؤذن کی جگہ اذان چلائے تو اس کا کوئی فائدہ نہ ہو گا، کیونکہ یہ اذان کی ایک نقل (ریکارڈنگ) ہے نا کہ حقیقی اذان۔

اور جہاں تک حائضہ عورت کے مسجد میں داخل ہونے کا سوال ہے تو اس کے لیے جائز نہیں الا یہ کہ وہ اس میں سے فقط گزر رہی ہو۔ اور مسجد وہ سارا احاطہ ہے جو اس کی چار دیواری میں ہے، چاہے وہ سیڑھیاں ہو یا صحن، تو یہاں رکنا جائز نہیں۔ الحمدللہ اب تو ایسی ضرورت بھی نہیں، کیونکہ وہ کیسٹ کے ذریعے بعد میں سن سکتی ہے یا مینار پر لگے لاؤڈ اسپیکر سے (بلکہ اب تو براہ راست بھی دروس نشر ہوتے ہیں)۔

اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو اپنے اوقات کو غنیمت جان کر اعمال صالحہ کرنے کی توفیق دے، اور ہمارا اور آپ کا انجام وخاتمہ بالخیر فرمائے۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سبحانك اللهم وبحمدك، أشهد أن لا إله إلا أنت، أستغفرك وأتوب إليك.

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب و سنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی و مفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن و سنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔